Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

(۲)

نہ گیا کوئی عدم کو دلِ شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر

باغ وہ دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر

پردۂ خاک میں سو، سو رہے جا کر افسوس
پردہ رخسار پہ کیا کیا مہِ تاباں لے کر

ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال
ہم جدھر جاویں گے، یہ دیدۂ گریاں لے کر

پھر گئی سوئے اسیرانِ قفس بادِ صبا
خبر آمدِ ایامِ بہاراں لے کر

مصحفی گوشۂ عزلت کو سمجھ تختِ شہی
کیا کرے گا تُو عبث مُلکِ سلیماں[1] لے کر

(دیوانِ مصحفی)

TopStudyWorld

۱۔ حضرت داؤدؑ کے بیٹے اور بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر و بادشاہ۔ روایت ہے کہ تمام حیوانات اور جن و انس ان کے تابع تھے۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

سوالات

۱۔ مصحفی کی دونوں غزلوں میں قافیے اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔

۲۔ چند جملوں میں وضاحت کیجیے:

(الف) دنیا میں اندوہ گیں رہنے کا مفہوم کیا ہے؟

(ب) چمن میں خندۂ گل سے حزیں رہنے سے کیا مراد ہے؟

(ج) خونِ شہیدِ عشق آخر کس رنگ میں ظاہر ہوا؟

(د) خلق کو تادمِ آخر مرنے کا یقین کیوں نہ آیا؟

(ہ) قافلے میں کون آگے نکل گیا اور کون پیچھے رہا؟

(و) شاعر کے خیال میں لالہ و گل کے گریباں ثابت کیوں نہیں ہیں؟

(ز) مہِ تاباں کے زیرِ زمیں چلے جانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ح) شاعر نے گوشۂ عزلت کو تختِ شہی پر کیوں ترجیح دی ہے؟

۳۔ درج ذیل تراکیب کے معنی لکھیے:

اندوہ گیں، سرِ آستیں، خندۂ گل، زیرِ زمیں، تادمِ آخر، تنگِ قافلہ، دلِ شاداں، پردۂ خاک، مہِ تاباں، دیدۂ گریاں، اسیرانِ قفس، گوشۂ عزلت، تختِ شہی

۴۔ شاعر نے دوسری غزل میں دیدۂ گریاں کو ابر سے تشبیہ دی ہے۔ بتائیے کہ ان میں وجہِ شبہ کیا ہے؟

۵۔ آپ تلمیح کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ بتائیے کہ دوسری غزل کے مقطعے میں کون سی تلمیح آئی ہے اور اس کے پس منظر میں کیا روایت ہے؟

۶۔ مندرجۂ ذیل الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

دنیا، غم، مزاج، چمن، خلق، قافلہ، گریباں، بادِ صبا، آمد، گوشۂ عزلت

۷۔ مصحفی کی پہلی غزل کے درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

ے آخر کو ہو کے لالہ اُگا نوبہار میں
خونِ شہیدِ عشق نہ زیرِ زمیں رہا

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

ـ دی جاں ایسے ہوش سے اپنی کہ خلق کو
جینے کا میرے تا دمِ آخر یقیں رہا
ـ یارانِ گرم رو تو سب آگے نکل گئے
ان سے میں تنگِ قافلہ پیچھے کہیں رہا

۸۔ مصحفی کی دوسری غزل کے مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

ـ پردۂ خاک میں سو ، سو رہے جا کر افسوس
پردۂ رخسار پہ کیا کیا مہِ تاباں لے کر
ـ ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال
ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر
ـ پھر گئی سوئے اسیرانِ قفس بادِ صبا
خبرِ آمدِ ایامِ بہاراں لے کر

☆☆☆☆☆

TopStudyWorld